سوال

کے بغیر(100)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اپنے حقیقی ولی کی اجازت کے بغیر اپنا نکاح کسی عارضی ولی کے ذریعے کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

أيما امرأة نكحت بغير إذن وليها فنكاحها باطل، فنكاحها باطل، فنكاحها باطل، فإن دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها، فإن اشتجروا فالسلطان ولي من لا ولي له.)) (ترمذی، احمد)

عنہا نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر اپنا نکاح کر لیا پس اس کا نکاح باطل ہے۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ فرمائی اور اگر مرد نے اس کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کر لئے ہیں تو اس عورت کو مہر ادا کیا جائے گا کیونکہ مرد نے اس کی فرج کو حلال کیا ہے (ا

گا۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ